WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بختِ خفتہ نے مجھے جانے نہ دیا
چشم و دل سینے کلیجے سے لگانے نہ دیا
آہ قسمت! مجھے دنیا کے غموں نے روکا
ہائے تقدیر کہ طیبہ مجھے جانے نہ دیا
پاؤں تھک جاتے اگر پاؤں بناتا سر کو
سر کے بل جاتا مگر ضعف نے جانے نہ دیا
اتنا کمزور کیا ضعف قویٰ نے مجھ کو
پاؤں تو پاؤں مجھے سر بھی اٹھانے نہ دیا
سر تو سر جان سے جانے کی مجھے حسرت ہے
موت نے ہائے مجھے جانے نہ دیا
حال دل کھول کے دل آہ ادا نہ کرسکا
اتنا موقع ہی مجھے میری قضا نے نہ دیا
ہائے اس دل کی لگی کو میں بجھاؤں کیونکر
فرطِ غم نے مجھے آنسو بھی گرانے نہ دیا
ہاتھ پکڑتے ہوئے لے جاتے جو طیبہ مجھ کو
ساتھ اتنا بھی تو میرے رُفقا نے نہ دیا
سجدہ کرتا جو مجھے اس کی اجازت ہوتی
کیا کروں اذن مجھے اِس کا خدا نے نہ دیا
حسرت سجدہ یونہی کچھ نکلتی لیکن
سَر بھی سَرکار نے قدموں پہ جھکانے نہ دیا
کوچہء دل کو بسا جاتی مہک سے تیری

کام اتنا بھی مجھے بادِ صبا نے نہ دیا

کبھی بیمار محبت بھی ہوئیں ہیں اچھے
روز افزوں ہے مَرض کام دوا نے نہ دیا

شربت دید نے اور آگ دل میں لگا دی دل میں
تپشِ دل کو بڑھایا ہے بجھانے نہ دیا

اب کہاں جائے گا نقشہ ترا مرے دل سے
تہ میں رکھا ہے اسے دل نے گمانے نہ دیا

ولیس سے اُن کے جو اُلفت ہے تو دل نے میرے
اس لئے ولیس کا جنگلہ بھی گانے نہ دیا

ولیس کی دُھن ہے وہی راگ الاپا اس نے
نفس نے ہائے خیال اس کا مٹانے نہ دیا

نفسِ بدکار نے دل پر قیامت توڑی
عملِ نیک کیا بھی تو چُھپانے نہ دیا

نفسِ بد کیش ہے کس بات کا دِل پہ شاکی
کیا بُرا دل نے کیا ظلم کمانے نہ دیا

میرے اعمال کا تو بدلہ جہنم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا

میرے اعمال سیہ نے کیا جینا دو بھر
زہر کھاتا ترے ارشاد نے کھانے نہ دیا

اور چمکتی سی غزل کوئی پڑھو اے نوریؔ
رنگ اپنا بھی جمنے شعرا نے نہ دیا